REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ
لاہور

یوم جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ״
سہ ماہی ۶ ״
ماہوار ۲½ ״
فی پرچہ ۱؍

۱۴ ذیقعدہ ۱۳۶۸ھ

جلد ۳	۹ اخاء ۱۳۲۸ ہش	۹ ستمبر ۱۹۴۹ء	نمبر ۲۰۷

اخبار احمدیہ

۸ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ سردرد کی وجہ سے حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی شدید سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کشمیر کمیشن کی نئی تجاویز کے متعلق پاکستان کا جواب ارسال کر دیا گیا

اتحادی کمیشن کے پورے اجلاس میں مزید غور و خوض

کراچی ۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عارضی صلح کو عملی جامہ پہنانے کی راہ سے مشکلات دور کرنے کے لئے کشمیر کمیشن نے جو نئی تجاویز پیش کی تھیں حکومت پاکستان نے آج ان کا جواب کمیشن کو سری نگر بھیج دیا ہے۔ نیز امریکہ کے صدر ٹرومین اور برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی کے ان مراسلوں کا جواب بھی ارسال کر دیا گیا ہے۔ جو انہوں نے نئی تجاویز قبول کر لینے کے بارے میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علیخاں کو لکھے تھے۔ سری نگر میں کشمیر کمیشن کا آج پھر اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں تجاویز کے متعلق دونوں حکومتوں کے تاثرات پر غور کیا جائیگا۔

طلباء کو بیرونی ممالک میں بھیجنے کیلئے دو کروڑ روپے کا تعلیمی فنڈ قائم کیا جائیگا

اگلے پانچ سال میں ایکہزار طالب علموں کو باہر بھیجنے کی تجویز

کراچی ۸ ستمبر۔ وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے آج صنعتی کونسل کے سہ روزہ اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ صنعتی بہبود کے تمام مسئلوں میں تاجروں کو حکومت اور سرکاری ایجنسیوں سے پورا تعاون کرتے ہوئے ان سے گہرا رابطہ پیدا کرنا چاہیئے۔ صنعتی ترقی کی راہ میں جو دشواریاں حائل ہیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ سرمایہ لگانے میں ہچکچاہٹ اور ٹیکنیکل عملے کی کمی ہماری سب سے بڑی مشکلات ہیں۔ ان پر قابو پانے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کی آمد اور ہمت افزائی کے لئے ایک ملکی کارپوریشن بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کارپوریشن کا قیام ملک کی صنعتی اور تجارتی ترقی کے لئے بنیادی اہمیت کا حامل ہوگا۔ جہاں تک ٹیکنیکل عملے کی کمی کو دور کرنے کا سوال ہے۔ حکومت پولیٹکنک صنعتی اور تجارتی سکول وغیرہ کھول رہی ہے۔ نیز بیرونی ممالک میں طلباء کو بھیجنے کا بھی وسیع پیمانے پر انتظام کیا جا رہا ہے۔ آپ نے یقین دلایا کہ حکومت زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصول تعلیم کے لئے طلباء کو بیرونی ممالک میں بھیجنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ اور اس راہ میں کسی بھی دشواری کو حائل نہیں ہونے دیا جائیگا۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ بہت سے بیرونی ممالک نے ہمارے طلباء کو صنعتی اور فنی تعلیم دینے کے لئے نہایت فراخدلی کا ثبوت دیا ہے۔ اور دیگر سہولتوں کے علاوہ ان کے واسطے وظائف کی بھی پیشکش کی ہے۔

وزیر اعظم کے بعد وزیر صنعت مسٹر فضل الرحمٰن نے اپنی تقریر میں بتایا کہ گذشتہ صنعتی کانفرنس کے بعد سے اب تک کیا ترقی ہوئی ہے۔ آپ نے کہا۔ جن ۲۷ اہم صنعتوں کو ترقی دینے کی ذمہ داری حکومت نے قبول کی تھی۔ ان کے بارے میں سات کمیٹیاں نہایت انہماک سے کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے بعض نے اپنی رپورٹیں پیش بھی کر دی ہیں۔ جن کے بعض حصوں پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ آپ نے کپڑے۔ پٹ سن۔ کاغذ کے کارخانوں کے متعلق نہایت تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد بتایا کہ حکومت ایک کمیٹی کی رپورٹ پر غور کر رہی ہے۔ جس نے طلباء کو بیرونی ممالک میں بھیجنے کے لئے دو کروڑ روپے سے زیادہ کا وظیفہ فنڈ قائم کرنے کی سفارش کی ہے۔ چنانچہ اگلے پانچ سال میں حکومت ایک ہزار طالب علموں کو صنعتی اور فنی تعلیم حاصل کرنے کے سلسلے

چیانگ کائی شک کی واپسی

کنٹن ۸ ستمبر۔ جنرل چیانگ کائی شک اگلے ہفتے میں چین واپس آ رہے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے۔ کہ بالآخر نیشنلسٹ ہی کمیونسٹوں کے مقابلے میں فتحیاب ہوں گے

ماڈل ٹاؤن میں متروکہ جائیداد کی دوبارہ الاٹمنٹ

لاہور ۸ ستمبر ۱۵ ستمبر ۱۹۴۹ء سے ماڈل ٹاؤن میں متروکہ جائیداد کی دوبارہ الاٹمنٹ شروع ہوگی۔ مکانوں اور دوسری جائیداد پر قابض مہاجرین کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ الاٹمنٹ کی مستقلی کے لئے کرائے اور دیگر واجبات کی ادائیگی نہایت ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر بحالیات لاہور بذات خود اس کام کی نگرانی کریں گے۔ اور وہ ہر روز ۲ بجے بعد دوپہر سے ۵ بجے بعد دوپہر تک ماڈل ٹاؤن رہا کریں گے۔

وزیر خارجہ پاکستان ۱۲ ستمبر کو لندن پہنچ جائیں گے

لندن ۸ ستمبر۔ اسٹار کے نامہ نگار کی اطلاع مظہر ہے کہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان ۱۲ ستمبر کو لندن پہنچ رہے ہیں۔ لیک سیکسس روانہ ہونے سے قبل آپ کچھ عرصہ یہاں قیام کریں گے۔ اور کشمیر کمیشن کی نئی تجاویز کے متعلق پاکستان کے تاثرات سے برطانوی وزراء کو آگاہ فرمائیں گے۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ

عالمی ادارہ صحت کی علاقائی کانفرنس میں

پاکستانی وفد کی رہنمائی

ڈھاکہ ۸ ستمبر۔ عالمی ادارہ صحت کی جو علاقائی کانفرنس اسکندریہ میں ہو رہی ہے۔ اس میں پاکستانی وفد کی رہنمائی مشرقی بنگال کے وزیر صحت مسٹر حبیب اللہ بہار کریں گے یہ کانفرنس اس مہینے کی ۱۲ تاریخ کو شروع ہونی تھی۔ لیکن اب اسے دو تین ہفتوں کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ آج مسٹر حبیب اللہ بہار نے ایک بیان میں بتایا کہ وہ اسکندریہ روانہ ہونے سے قبل بعض تجویزوں کے بارے میں مرکزی حکومت سے مشورہ کریں گے

باد و باراں کا شدید طوفان

ہانگ کانگ ۸ ستمبر آج یہاں باد و باراں کا اسقدر شدید طوفان آیا۔ کہ بارہ بحری جہاز خشکی پر چڑھ آئے ان میں سے بعض کو دوبارہ پانی میں اتار دیا گیا ہے۔ مالی نقصان کا صحیح اندازہ ابھی نہیں لگایا گیا۔

حکومت ہند کا جواب ؟

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ بی۔ بی۔ سی کے نامہ نگار مقیم نئی دہلی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کشمیر کمیشن کی نئی تجاویز کے متعلق ہندوستان کی حکومت اپنا جواب آج بھیجدیگی۔ نیز ان اپیلوں کا جواب بھی آج ہی ارسال کیا جائیگا۔ جو اسی سلسلے میں امریکہ کے صدر مسٹر ٹرومین اور برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی نے ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں سے کی تھیں۔

مشرقی بنگال میں تپدق کی روک تھام

ڈھاکہ ۸ ستمبر۔ حکومت مشرقی بنگال نے تپدق کی روک تھام کے لئے پچاس ہزار روپے کی رقم اور منظور کی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی طرف سے عنقریب ایک جماعت ڈھاکہ پہنچنے والی ہے۔ اسی ادارے کی ایک جماعت پہلے ہی سے مشرقی بنگال کے ضلع میمن سنگھ میں ملیریا کی روک تھام کا کام کر رہی ہے۔

قائد اعظم کے یوم وفات پر جلسۂ عام

پابندی وقت کا خاص خیال رکھا جائے

لاہور ۸ ستمبر ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ قائد اعظم کے یوم وفات کے سلسلے میں جو پبلک جلسہ ۱۱ ستمبر کو یونیورسٹی گراؤنڈ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ شام کو ٹھیک چھ بجے شروع ہوگا۔ اس لئے پبلک اور خاص مدعوین کو پونے چھ بجے سے پہلے مقررہ جگہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔

"مشرقی پنجاب میں ابھی ڈیڑھ لاکھ مسلمان شودروں کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں"

بازیابی کی لیگ کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن کا انکشاف

لاہور ۸ ستمبر۔ اغوا شدہ مسلم خواتین کی بازیابی کی لیگ کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن نے جو امرتسر اور جالندھر میں بازیافتہ مسلم خواتین کے کیمپوں کا معائنہ کر کے حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ گوڑگاؤں کے میو مسلمانوں کے علاوہ مشرقی پنجاب اور آس پاس کی ریاستوں میں ابھی ڈیڑھ لاکھ مسلمان موجود ہیں۔ جو شودروں سے بھی زیادہ ذلت آمیز زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور وہ سب پاکستان آنے کے خواہاں ہیں۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ پاکستانی ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم جالندھر عورتوں کی بازیابی کا کام نہایت ہمدردی اور تندہی سے کر رہے ہیں۔ لیکن اس میں خاطر خواہ کامیابی اسی وقت نصیب ہوگی کہ جب ان کے پاس اس مقصد کے لئے پورا اسٹاف ہوگا۔ اس لئے میں پر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ کارکنان لیگ اپنے اختلافات کو مٹا کر اس کار خیر کی طرف پوری طرح متوجہ ہوں۔

حرص جو آج کل چھٹی گذارنے کے سلسلے میں یورپ میں ہیں۔ وزیر خارجہ کے استقبال کے لئے فوری طور پر لندن واپس پہنچ رہے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (بنی اسرائیل آیت ۱۶)

عذاب الٰہی کے نمونے

"لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ مادیت کا دور ہے۔ اب طوفان نوحؑ۔ صرصرِ عادِ۔ عذاب ثمود اور بربادیٔ قوم لوط کی قسم کے غیر معمولی حوادث رونما نہیں ہو سکتے۔ بلکہ بعض فلسفیوں کے نزدیک تو اقوام گذشتہ کے ساتھ فطرت کے دست انتقام نے جو سلوک کیا وہ بھی محض افسانوی ہے حالانکہ پروردگار حق چشم اعتبار کے لئے اب بھی معجزے صادر کرتا اور نشانیاں دکھاتا رہتا ہے۔ ابھی کل کا ذکر ہے کہ جنوبی ہند کے شہر کوٹاہیم سے چند میل کے فاصلہ پر مقو دوپوجا کے گاؤں میں یکایک ایک پہاڑ پھٹا۔ اس کے سینے سے ہزاروں من پانی اور کیچڑ اچھلا اور چاروں طرف گرا۔ اس کے بعد لاوا پانی نکلا اور دس مربع میل کا علاقہ برباد ہو کر رہ گیا۔ آخر یہ حادثہ کیا ہے اور کیا اس سے اندازہ نہیں ہو سکتا کہ قرون سلف میں سرکش اور خدا کی باغی اقوام کو برباد کرنے کے لئے قوائے فطرت نے ضرور اسی قسم کے حربوں سے کام لیا ہوگا۔ اور خدا کے لشکروں نے حملہ آور ہو کر چشم زدن میں ان کو صفحہ ہستی سے ناپید کر دیا ہوگا؟ اللہ تعالےٰ آج بھی رب الافواج ہے اور بندوں کو اس کے عذاب سے آج بھی پناہ مانگنی چاہیئے۔"

(کوثر ۹ ستمبر ۱۹۴۹ء)

"کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو! ہو گئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

سال میں ایک احمدی

اگر ہم میں سے ہر خادم اس بات کا عہد کرے کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائیگا تو چھ سات سالوں میں عظیم الشان تغیر پیدا ہو جائیگا۔ کہ اس کی مثال ڈھونڈنی مشکل ہوگی۔ مہتمم تبلیغ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

"یوم تجنید"

"ہر احمدی نوجوان کو خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا چاہیئے" (حضرت امیرالمومنین)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ۹ ستمبر بروز جمعہ "یوم تجنید" منا رہی ہے۔ تاکہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں پندرہ برس سے چالیس سال تک کی عمر کے احمدی نوجوانوں کو خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل کیا جائے۔

اس دن جامع مسجد احمدیہ میں ایسے نوجوانوں کے نام نوٹ کئے جائیں گے جو ابھی تک تنظیم میں باقاعدہ منسلک نہیں ہیں اور یہ کوشش کی جائے گی کہ انہیں مجلس لاہور کی حلقہ وار تنظیم میں شامل کیا جائے۔ امید ہے کہ احباب اس کام میں ہر ممکن تعاون فرما کر اپنے آقا کے ارشاد کی تعمیل کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

لٹریچر کی تیاری کے سلسلے میں ضروری اعلان

بعض ذی علم دوست مسائل اختلافی کے بارہ میں تحقیق فرماتے رہتے ہیں اور بعض اوقات ان کے ذہن میں نہایت عمدہ نکات آتے ہیں۔ ایسے سب دوستوں کی خدمت میں اس اعلان کے ذریعہ درخواست ہے کہ وہ ایسے نکات اور حوالجات نظارت دعوۃ و تبلیغ میں لکھ کر بھجوا دیا کریں تاکہ لٹریچر کی تیاری کے سلسلے میں ان کو مدنظر رکھا جائے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ

طلبہ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ احمد نگر مورخہ ۳ ستمبر سے باقاعدہ کھل گئے ہیں۔ لیکن ہنوز بعض طلبہ اپنی جماعتوں میں حاضر نہیں ہوئے۔ ایسے طلبہ جرمانہ کے علاوہ اپنی تعلیم کا سخت نقصان کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے تعلیم باقاعدہ جاری ہے جو طلبہ ابھی تک نہیں آئے انہیں فوراً حاضر ہو جانا چاہیئے۔ درجہ ثالثہ کا داخلہ ۱۳ ستمبر سے ہوگا۔ اور ۱۷ ستمبر کو باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

ملک محمد شریف صاحب مجاہد اٹلی اور سپین کے چار نوجوانوں کی ربوہ میں آمد!

(از مکرم شیخ محمد الدین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ربوہ)

(۱) چار نوجوان جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں (۱) ابراہیم صاحب (۲) محمد عثمان صاحب (۳) محمد معصوم صاحب (۴) محمد ادریس صاحب سپین سے بغرض حصول مذہبی تعلیم ۱۲ بجے کی گاڑی سے ربوہ میں تشریف لائے۔ اہالیان ربوہ نے اپنے معزز مہمانوں کا تپاک ریلوے اسٹیشن پر استقبال کیا اور بعض احباب نے مصافحہ اور معانقہ کیا اس موقعہ پر مکرم جناب ناظر صاحب اعلےٰ مرزا عزیز احمد صاحب۔ وکیل التبشیر مولوی عبدالمغنی صاحب خانصاحب مکرم قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظر ضیافت اور مکرم امیر صاحب مقامی سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب موجود تھے (۲) مکرم ملک محمد شریف صاحب مجاہد اٹلی وسپین ۷ ستمبر ۱۲ بجے کی گاڑی سے ربوہ تشریف لائے آپ کے استقبال کیلئے ساکنین ربوہ کی ایک بڑی تعداد ریلوے اسٹیشن پر موجود تھی۔ جونہی ملک صاحب گاڑی سے باہر نکلے۔ اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت امیرالمومنین زندہ باد مجاہد اٹلی زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ بعد نماز عصر مسجد ربوہ میں آپ کے اعزاز میں جلسہ کیا گیا جس کے صدر مکرم امیر صاحب مقامی سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب تھے۔ اولاً تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم وکیل التبشیر مولوی عبدالمغنی خانصاحب نے آپ کے جانے بعد وہاں کے آپ کے کارناموں کے متعلق احباب جماعت کو روشناس کیا۔ آپ کے کام اور اخلاص کی تعریف کی۔ ازاں بعد مکرم ملک محمد شریف صاحب نے مکرم امیر صاحب کی درخواست پر ایمان پرور اور خدا تعالےٰ کی تائید کے عجیب واقعات سنائے۔ جو احباب کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔

ازاں بعد مکرم امیر صاحب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے ملک صاحب کا اہالیان ربوہ کی جانب سے شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ ملک صاحب نے ہم کو ملک سپین اور اٹلی سے ایک حد تک حالات سنا کر اٹلی اور سپین سے ہم کو وابستہ کر دیا ہے۔ اس کے بعد دعا پر شام کے وقت جلسہ برخواست ہوا۔

جماعتہائے احمدیہ ۲۵ ستمبر کو یوم التبلیغ منائیں

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے امسال اجتماعی تبلیغ کیلئے ۲۵ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ احباب اس دن کیلئے ابھی سے تیاری کریں۔ اور اپنے ضلع کے امیر صاحب سے اور اگر وہاں سے نہ ملے تو نظارت ہذا سے تبلیغی لٹریچر منگوا لیں۔ یہ دن اجتماعی طور پر تبلیغ کیلئے وقف کرنے کا دن ہوگا۔ پس ایسا پروگرام بنایا جائے کہ تمام دن سوائے حوائج ضروریہ کے تبلیغ میں گذارا جائے۔ ہر جماعت کیلئے یہ بھی لازمی ہے کہ اپنی جماعت کی رپورٹ دفتر ہذا میں جلد تر ارسال فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ضلع جھنگ

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

یاد رہے کہ ہم کسی ملک کے کسی خاص مروجہ پردے کی وکالت کرنے کی غرض سے یہ عرض نہیں کر رہے ہم صرف "اسلامی پردہ" کی حمایت چاہتے ہیں۔ ہمارے بزرگ دوست کا تمام استدلال آ جا کے "صحت" کے گرد گھومتا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ "اسلامی پردہ" ہرگز مضر صحت نہیں ہے۔ جو برائیاں اس تعلق میں آپ نے بیان فرمائی ہیں بہت حد تک تو مبالغہ آمیز ہیں اور باقی پردہ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس گندے "طرز زندگی" کی وجہ سے ہے جو خواہ غربت یا کسی اور وجہ سے ہمارے ملک میں رائج ہو گئی ہوئی ہے "اسلامی پردہ" حفظان صحت کے اصولوں سے نہیں روکتا اور نہ عورتوں کو قومی کاموں میں حصہ لینے سے روکتا ہے۔ شاید مروجہ پردہ میں غلو بھی ہماری عورتوں کی صحت پر کسی قدر برا اثر ڈالتا ہوگا۔ لیکن صحت کی خرابی کی وجوہات زیادہ تر اور ہیں۔ اس لئے سب الزام پردے پر تھوپ دینے سے قوم کو کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

ہمارے بزرگ دوست نے بغاوت کے جوش میں ایک بہت مزیدار بات اپنے خلاف بھی کہہ ڈالی ہے آپ فرماتے ہیں:-

"عورت خراب ہوتی ہے مردوں کی ذات سے" یہ ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ عورت کو بدچلن بنانے اور اس کے اخلاق ناپاک اور نجس کرنے والا مرد اور صرف مرد ہے۔ دنیا کی معاشری اور سماجی تاریخ کی ورق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ عصمت وعفت اور پاکدامنی کی اعلےٰ صفات پر ہمیشہ مرد ہی حملہ آور ہوتا ہے۔ اور عورت ہمیشہ مدافعت کرتی ہے۔" (آفاق)

اگر یہ درست ہے تو پھر سمجھنا چاہیئے تھا کہ اسلام نے پردہ اسی لئے تجویز کیا ہے اور یہ عورت پر ظلم نہیں ہے بلکہ اس کو مدافعت کا ایک نہایت ہی کاری ہتھیار ہے معلوم ہوتا ہے کہ مقالہ نگار بزرگ کے تحت الشعور میں یہ بات ضرور تھی چنانچہ آپ نے فوراً یہ جملہ ساتھ ہی فرما دیا کہ "پاکدامنی اور عفت و عصمت کے تحفظ کیلئے سماج میں پردہ نہایت ہی ادنیٰ اور حقیر چیز ہے۔" مگر آپ اس کو آگے چل کر عورت کے اعصاب وغیرہ کی طرف لے گئے ہیں۔ یہ فرار آپ نے اس لئے اختیار کیا ہے کہ پردہ کی اس وجہ کے خلاف آپ کچھ نہیں فرما سکتے تھے۔ ہم اس سوال پر پھر کبھی مفصل عرض کریں گے۔ اس وقت صرف اتنا ہی عرض کرتے ہیں کہ شارع اسلام نے مرد کے وحشی حملہ سے بچانے کے لئے عورت کے لئے پردہ تجویز کیا ہے اور یہ اس پر ظلم نہیں بلکہ رحم ہے۔

روزنامہ الفضل لاہور

۹ ستمبر ۱۹۴۹ء

پردہ

پردہ کا مسئلہ اسلام میں ایک متعین چیز ہے اسلامی پردہ کی بناء محض احادیث یا روایات پر نہیں ہے۔ بلکہ قرآن کریم میں اس کا حکم موجود ہے۔ اس لئے مسلمانوں کے درمیان اس بات میں تو اختلاف ہو سکتا ہے۔ کہ پردہ کی کیا صورت ہونی چاہیئے۔ لیکن اس بات میں کہ پردہ ضروری ہے یا نہیں اختلاف کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اور قرآن کریم کو خدا تعالےٰ کا کلام سمجھتا ہے۔ اور اس کے احکام کو بجا لانا فرض سمجھتا ہے۔ اس کے لئے تو کوئی وجہ انکار نہیں ہو سکتی۔ اور اس کے لئے اس سوال کے کہ مسلمان عورتوں کو پردہ کرنا چاہیئے یا نہیں کوئی معنے نہیں ہیں۔ کیونکہ پردہ کا حکم اس الکتاب میں موجود ہے۔ اور غیر مبہم الفاظ میں موجود ہے۔ جس کو ہر مسلمان اپنا واحد راہ نما سمجھتا ہے۔ اور جس کے ہر ایک حکم کو اللہ تعالےٰ کا حکم سمجھتا ہے۔ اس لئے جو شخص سرے سے پردے کے خلاف ہے۔ اسکو یا تو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالےٰ کا کلام ہونے سے صاف صاف انکار کر دے۔ اور اپنے آپ کو مسلمان نہ کہے اور یا پھر اسکو چاہیئے کہ وہ قرآن کریم سے ثابت کرے کہ عورتوں کو پردہ کرنے کا اس میں کوئی حکم موجود نہیں۔

یہ ایک سیدھی سی دیانت دارانہ بات ہے۔ ایک شخص اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلانا چاہے اور قرآن کریم کے صریح احکام کی نہ صرف خود خلاف ورزی کرے۔ بلکہ پُر جوش اور جذباتی مضامین لکھ کر دوسروں کو بھی ورغلانا چاہے یہ کسی طرح زیبا نہیں ہے۔ یہ طریق دیانت کے پہلے اصولوں کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس مسئلہ پر ایک مسلمان کی طرف سے جو بھی بحث ہوگی۔ وہ اول صرف ایک ہی نکتہ نظر سے ہوگی۔ اور وہ نقطہ نظر یہی ہوگا۔ کہ آیا اسلام میں پردہ ضروری قرار دیا گیا ہے یا نہیں جب تک ایک آدمی اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ پردہ کے ضروری ہونے یا نہ ہونے پر اسلام کی تعلیم کے مطابق بحث کرے۔ ہم یہ مانتے ہیں۔ کہ ایک مسلمان جو پردے کے لئے عقلی دلائل معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اس کا بھی حق ہے کہ وہ اس غرض کے لئے اسلامی احکام کے متعلق خود غور و خوض کرے۔ تبادلہ خیال کرے۔ اور اپنے اعتراضات تقریر و تحریر میں علماء کے سامنے پیش کرے۔ کیونکہ قرآن کریم کا دعوےٰ ہے کہ اس کی کوئی ہدایت یا حکم یا اصول حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اس کا دعوےٰ ہے کہ انبیاء علیہم السلام حکمت سکھانے کے لئے ہی آتے ہیں۔ پھر قرآن کریم میں بار بار عقل کو اپیل کی گئی ہے۔ اس لئے ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ایک مسلمان بھی اگر پردے کے احکام کی حکمتیں سمجھنے کے لئے بحث و مباحثہ کرے تو اس کو اسے اس حد تک اجازت ہے۔

لیکن یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ کہ کوئی شخص سمجھنے سمجھانے کے لئے نہیں بلکہ پردہ کے متعلق اپنی ایک رائے احکام قرآن مجید کے خلاف قائم کر لے۔ اور ایک نہایت جذباتی انداز میں اس رائے کا اظہار کرے۔ اور پھر اپنے آپ کو مسلمان بھی کہے۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہفت روزہ "آفاق" کی تازہ اشاعت میں ایک صاحب نے "ایک مہاجر کے قلم سے" کے پردہ میں ایک نہایت ہی جذباتی مقالہ جس کو دلائل سے کوئی تعلق نہیں شائع کرایا ہے۔ آفاق کے مدیر مکرم نے اس بات پر جو تعارفی نوٹ دیا ہے۔ وہ حسب ذیل ہے:۔

"مہاجر صاحب کوئی ترقی پسند نوجوان نہیں جن پر مغرب پرستی اور ناتجربہ کاری کا الزام لگایا جاسکے۔ آپ ایک معمر بزرگ ہیں جن کی عمر کا بیشتر حصہ اسلامی ممالک کی سیاحت میں گزرا ہے۔ مروجہ پردے کے خلاف ان کا مضمون ایک تعلیم یافتہ عمر رسیدہ۔ تجربہ کار اور ذمہ دار بزرگ کے تاثرات ہیں۔"

واقعی آپ ایسے ہی ہونگے لیکن سوال یہ ہے کہ جو مقالہ آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ وہ کس حیثیت سے تحریر فرمایا ہے۔ آیا مسلمان کی حیثیت سے یا ایک آزاد خیال کی حیثیت سے۔ ہم ان کے خلاف کوئی رواجی کفر کا فتوے لگانے نہیں بیٹھے۔ بیشک آپ نے مقالہ کے چہرہ پر "مروجہ پردہ" کا پُر فریب نقاب ڈالا ہے۔ لیکن جو کچھ مقالہ کے اندر لکھا گیا ہے۔ اس میں مروجہ وغیرہ کی کوئی تخصیص نہیں آپ نے صاف صاف لفظوں میں نہایت جذباتی انداز میں سرے سے پردہ کی مخالفت کی ہے۔ اور غیر مروجہ حقیقی پردہ کے متعلق کچھ بھی ارشاد نہیں فرمایا۔ بے شک آپ گاہ بگاہ مروجہ کا لفظ استعمال ضرور کرتے ہیں۔ لیکن آپ کے مقالہ کا لب لباب یہ ہے کہ پردہ "فی الاصل" نہایت بری چیز ہے۔ اور ایسی بُری چیز کہ اس سے بُری چیز دنیا کے پردے پر موجود نہیں۔ کم سے کم آپ کے مقالہ کا ہم پر یہی اثر ہوا ہے۔ اور ہمیں ڈر ہے۔ کہ اس مقالہ کا عوام پر بہت بُرا اثر پڑے گا۔ کیونکہ جو طرز تحریر اس میں اختیار کی گئی ہے۔ وہ ایسی ہے کہ اسکو ہم خاص اصول پردہ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کہہ سکتے۔ اور ہماری رائے ہے کہ ایک بزرگ جہاندیدہ تجربہ کار شخص کو ایسا انداز و طرز اختیار کرتے وقت پہلے کئی بار سوچنا چاہیئے تھا۔ اور اگر ان کے دل میں قرآنی احکام پردہ کے متعلق کچھ بھی عزت ہوتی۔ تو ان کو زیادہ سنجیدہ زیادہ غور و فکر پر مبنی زیادہ محتاط اظہار خیال کا طریق اختیار کرنا ضروری تھا۔ خواہ مروجہ پردہ میں کتنے بھی نقائص ہوں۔ محض ان نقائص کے خیال سے جوش و اشتعال میں آکر جو ذہن میں آئے کہتے چلے جانا کسی کی بزرگی اور تجربہ کاری کی سخت پردہ دری ہے آپ فرماتے ہیں۔

"پردہ اسی طرح ختم ہو جائے گا۔ جس طرح ترکی، شام۔ لبنان۔ ارض مقدس۔ مصر اور ایران سے ختم ہو گیا ہے۔"

ہمیں ذاتی علم ہے کہ ان ممالک میں خاصکر ترکی اور مصر میں واقعی مسلمان عورتیں اسی طرح بے پردہ ہوگئی ہیں۔ جس طرح مغربی اقوام کی عورتیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس قسم کی بے پردگی ان مسلمان اقوام کے لئے بڑی مفید ثابت ہوئی ہے؟ ہم اس خاص بے پردگی کا ذکر کرتے ہیں۔ جو مغربی اقوام میں اور ان کی تقلید میں ان اسلامی کہلانے والے ممالک میں رواج پا گئی ہے۔ بے شک مقالہ نگار صاحب ان ممالک میں ضرور سیاحت کرتے رہے ہوں گے۔ آپ کو وہاں سوائے نیکی اور خوبی کے کچھ بھی نظر نہیں آیا ہو گا آپکا زیادہ وقت تو مسجدوں اور زیارت گاہوں میں گزرتا ہوگا۔ آپ کو "بے پردگی" کی برکات دیکھنے کی فرصت کہاں ہوگی۔ امریکہ برطانیہ فرانس اور دیگر مغربی ممالک میں سیاحت کرنے والے بعض بزرگوں کو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔ کیونکہ ایسے لوگ تو کسی ملک میں بھی کچھ نہیں دیکھتے۔ لیکن خود ان ممالک کے رہنے والوں سے سنیں۔ تو پھر شائد بے پردگی کے حقیقی کارنامے معلوم ہوتے ہیں۔ ان ممالک کی عورتیں واقعی آزادی سے بے پردہ پھرتی ہیں۔ تازہ ہوائیں کھاتی ہیں۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ لیکن ہمارے بزرگ دوست کو آگے بھی تو دیکھنا چاہیئے ؎

ستاروں کے آگے جہاں اور بھی ہیں

ہمیں ان نظاروں کو بھی تو دیکھنا چاہیئے۔ جو ان آزاد خیال ملکوں میں ہر ایک نظر کو نظر آ سکتے ہیں۔ الا کہ کوئی دیدہ دانستہ ان سے آنکھ بند کر لے۔ اسی طرح جس طرح ہمارے بزرگ دوست نے جوش بغاوت میں بند کر لی ہے۔ شائد اب یہ بزرگ ترکی وغیرہ ممالک میں تو صرف تصویر کا دوسرا رخ دیکھنے کے لئے تشریف لے جائیں ہم "آفاق" کے اسی پرچہ کی مندرجہ ذیل عبارت کی طرف آپ کی توجہ دلاتے ہیں۔

"پچھلے ہفتے پاکستان کے سب سے زیادہ خوبصورت ہال برٹ (لاہور) میں پاکستان کے جشن استقلال نے رُت جگے کی شکل اختیار کی۔ رقص۔ موسیقی اور پینے پلانے کے ہنگامے ہر شام شروع ہو کر سپیدۂ سحر نمودار ہونے تک جاری رہے مس زہرہ کے کلاسیکل رقص کے نظاروں نے مس تارا چودہری کی یاد تازہ کر دی۔ "موگی گولڈ" کے نیم عریاں رقص نے پیرس کے شبستانوں کے رومان لاہور کے دل میں آباد کر ڈالے۔ سٹیج پر کتھک۔ کتھاکلی اور بھرت نیتم کے مظاہروں کے علاوہ ہال میں ڈانسنگ کا مظاہرہ دلربا تھا۔ پتلون سے ساری کی باتیں۔ غرارے سے پتلون کی گفتگو (تہمد سے شلوار کی رنگ آمیزی کے دن بھی آ رہے ہیں) خوب ہوئی ایک بڑے مسلم لیگی کی بیوی نے ان کی آنکھوں کے سامنے ایک "غیر محرم" کے ساتھ دادِ رقص دی۔ الغرض رنگ و بو کا یہ کارواں شام کے ساڑھے نو بجے کے قریب رواں ہو کر صبح نمودار ہونے تک سرگرم سفر رہا۔ سفر کی تکان لال پانی کی مسیحائی سے دور ہوتی رہی۔ ساتھ بار روم میں ایک محترمہ نے شرط بدکر پی اور سنا ہے کہ مردوں کے مونہہ پھیر دیئے۔

لاٹ صاحب نے جن کے اس جشن میں شرکت فرمانے جانے کا اعلان ہو چکا تھا معذرت نامہ کے ساتھ (معلوم ہوتا ہے) یہ شعر بھی لکھ کر بھیجا۔

نہ کہیں عیش تمہارا بھی منغص ہو جائے
دوستو درد کو محفل میں نہ تم یاد کرو"

(آفاق ۴ ستمبر ۱۹۴۹ء)

شام۔ لبنان۔ ارض مقدس۔ مصر اور ایران کی آزادیٔ نسواں کی یہ ایک تھوڑی سی جھلک ہے۔ اس کا ایک مدھم سا سایہ ہے، جو پاکستان میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ابھی تو یہاں بے پردگی کا آغاز ہی ہوا ہے۔ اگر ان بزرگ دوست کی نصائح پر پورا پورا عمل ہو تو خدا جانے کیا ہو۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ کالم نمبر ۴ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

ملاقاتیں تبلیغی سفر۔ رمضان میں قرآن مجید کا دور

(رپورٹ ہالینڈ مشن بابت ماہ جولائی)

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ)

(۲)

ایک دن ایک دوست مسٹر تراپ مین تشریف لائے۔ اور قریباً ½ ۱ گھنٹہ تک ضرورت مذہب وغیرہ امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ ان کے نزدیک سب مذاہب ہی درست ہیں۔ اسلام کی صداقت کے بھی قائل ہیں۔ مگر کسی خاص مذہب کو قبول کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ ہر انسان اپنی عقل کے مطابق بری اور بھلی چیز میں تمیز کر سکتا ہے۔ انہیں بتایا گیا۔ کہ ہر انسان کی عقل برابر نہیں ہے۔ ایک انسان ایک چیز کو اچھا قرار دیتا ہے۔ اور دوسرا اسی چیز کو برا۔ اب اگر یہ تسلیم کر لیا جائے۔ کہ صرف عقل ہی کے ذریعہ ہم اپنا لائحہ عمل تجویز کر سکتے ہیں۔ تو پھر دنیا میں ایک منٹ کے لئے بھی امن قائم نہیں رہ سکتا۔ ہمیں ضرورت ہے ایک مکمل قانون کی۔ جو تمام انسانوں کے لئے مساوی حیثیت رکھتا ہو وغیرہ وغیرہ۔ ہمارے دلائل کا اللہ کے فضل سے ان پر اچھا اثر رہا۔ اللہ تعالےٰ انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایک دن ایک یونیورسٹی کے طالب علم جنہیں کچھ عرصہ ہوا۔ ہمارا اشتہار ملا تھا۔ ملاقات کے لئے تشریف لے آئے۔ ان کے ساتھ قریباً ½ ۱ گھنٹہ تک نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیوں پر گفتگو ہوتی رہی الوہیت مسیح اور مسیح کی صلیبی موت وغیرہ مسائل بھی زیر بحث آئے۔ ایک دن ایک جرنلسٹ خاتون تشریف لائیں۔ قریباً ایک گھنٹہ تک مختلف امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ علاوہ ازیں مسٹر انور خاں واٹنک تین چار دفعہ تشریف لائے۔ ضروری مسائل دریافت کرنے کے علاوہ نماز کا سبق بھی لیتے رہے۔

دوسروں کے گھروں پر

ایک دن خاکسار کو مسٹر زل کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں ان کے ساتھ دو گھنٹہ تک سلسلہ گفتگو جاری رہا۔ انہیں کچھ لٹریچر دیا گیا۔ اسلام میں بہت دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایک دن خاکسار کو مسٹر ساؤنز کے ہاں جا کر دو گھنٹہ تک تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کے بعض واقفکاروں سے واقفیت بھی پیدا ہو گئی۔ دو دفعہ مسٹر خان کے ہاں جا کر گفتگو کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ مسٹر خان فاسن کے ہاں گیا۔ اور دو تین دفعہ یونیورسل لیگ کی وائس پریذیڈنٹ سے گفتگو کا موقعہ ملا۔ دو دفعہ مسٹر برخسمہ کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ ہر دفعہ دو تین گھنٹہ تک مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ ایک دن مسٹر ہامرس کے ہاں جا کر دو گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ مسٹر ادوسانت کے ہاں گیا۔ اور ½ ۱ گھنٹہ تک سلسلہ تبلیغ جاری رہا۔ ایک دن مسٹر بنعر کے ہاں گیا۔ جہاں ان کے دو تین رشتہ دار بھی موجود تھے۔ قریباً دو گھنٹہ تک ان کے ساتھ مختلف مسائل پر باتیں کرنے کا موقع ملا۔ دو دفعہ ایک بدھ بیرسٹر سے ملا۔ ایک دن مسٹر لانک ہورست (جو بپٹسٹ چرچ کے بڑے پادری ہیں) سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ ½ ۱ گھنٹہ تک ان کے ساتھ گفتگو ہوتی رہی دو دفعہ خاکسار قید خانہ میں دو انڈونیشین مسلمانوں سے ملا۔ انہیں قرآن مجید کا سبق پڑھایا۔

دوسروں کی مجالس میں

ایک دن خاکسار ایک چرچ میں گیا۔ دو دفعہ دو عیسائی میٹنگوں میں شامل ہوا۔ بعض لوگوں کے ساتھ وہاں گفتگو کرنے کا موقع بھی ملا۔ مکرم حافظ صاحب ایک دن ایک چرچ میں تشریف لے گئے۔

تبلیغی سفر

ایک دفعہ مکرم حافظ صاحب کی معیت میں ایمسٹرڈم گیا۔ جہاں پہلے مسٹر محمود براٹن سے قید خانہ میں ملاقات کی۔ قریباً ½ ۱ گھنٹہ تک ان کے ساتھ گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے۔ کہ اب ان کی رہائی جلد ہو جائے گی۔ احباب خاص طور پر اپنے احمدی بھائی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ یہ دوست بہت ہی قابل ہیں۔ اور اسلام کے لئے ایک خاص جوش رکھتے ہیں۔ بعدہٗ مسٹر کوبے سے ملاقات کی گئی۔

ہمارے احمدی احباب

ہمارے احمدی احباب میں سے محترمہ ناصرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے اس دفعہ رمضان المبارک کے باقاعدہ سارے روزے رکھے ہیں۔ ان کا یہ اقدام بہت سے لوگوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ ان کے خاوند ابھی غیر مسلم ہیں۔ باوجود اس قسم کی مشکلات کے انہوں نے سب روزے رکھے ہیں۔ ان ممالک میں صبح کے وقت اکیلے انسان کا اٹھ کر روزہ رکھنا بہت ہی مشکل ہے بعض اوقات اکیلے کو جاگ ہی نہیں آتی۔ محترمہ ناصرہ نے اکثر روزے اٹھ پہر سے ہی رکھے ہیں۔ یا پھر شام کو روزہ رکھنے تک جاگتی رہتیں۔ اور روزہ رکھ کر سوتیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں زیادہ سے زیادہ ترقیات عطا فرمائے۔ ان کے روزے رکھنے کا اثر ان کے خاوند پر بھی ہوئے بغیر نہ رہا۔ آخر انہوں نے بھی ایک دو دن روزہ رکھا۔ یہ کہتے ہوئے کہ عیسائیت میں بھی روزوں کی تعلیم موجود ہے۔ احباب ان کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ محترمہ اوقیہ جرمن نومسلمہ بعض اوقات جمعہ کے لئے تشریف لاتی رہیں۔ اور نماز کے اسباق بھی لیتی رہیں۔ مسٹر انور اسلام کا گہرا مطالعہ کر رہے ہیں۔ نماز ایک حد تک یاد کرلی ہے۔ اب عربی پڑھنا بھی سیکھ رہے ہیں۔ تقاریر میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔ جہاں تک ہو سکے دوسروں تک بھی پیغام حق پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ ایک انڈونیشین احمدی دوست بھی جمعہ کے لئے تشریف لاتے رہے۔ بقیہ دوست بعض مجبوریوں کی بناء پر اور دوسرے دور کے مقامات میں رہنے کی وجہ سے زیادہ حصہ نہیں لے سکتے۔ ہمارے ایک احمدی بھائی مسٹر عبدالرحمٰن خاں ہورست ایک دفعہ ایمسٹرڈم سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ عید کے موقعہ پر بھی باوجود اپنی کثیر مشغولیات کے تشریف لائے۔

زیر تبلیغ احباب

زیر تبلیغ احباب میں سے مسٹر دلیوں۔ مسٹر زمرمن۔ مسٹر خان تانگن اور تراپ من خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ دوست اسلام کا کافی مطالعہ رکھتے ہیں۔ اور بعض اوقات مسٹر دلیوں لیکچر بھی کرتے ہیں۔ اور دوسرے دوست ہماری مدد کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ مگر بعض چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے ابھی حلقہ بگوش اسلام نہیں ہوئے۔ احباب ان کی ہدایت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ تا اللہ تعالےٰ انہیں قدم اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

عام مصروفیات

مکرم حافظ صاحب نے رمضان المبارک میں اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارا قرآن مجید نمازوں میں ختم کیا۔ آپ کو اس طرف خاص طور پر توجہ دینا پڑی۔ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ کہ ہمارے مشن میں حافظ قرآن کا وجود موجود ہے۔ میرے خیال میں یورپ میں صرف ہیگ ہی میں اس دفعہ رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کا اس طرح دور ہوا ہو گا۔ اللہ تعالےٰ مکرم حافظ صاحب کو زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

خط و کتابت

اس ماہ بھی خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا۔ چالیس کے قریب تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ بعض احباب کے سوالات کے جواب بھی لکھے جاتے رہے۔

علاوہ ازیں ڈچ زبان کے مطالعہ کے لئے بھی توجہ کی جاتی رہی۔ اور جہاں تک تبلیغی امور سے فراغت ملتی رہی۔ اوقات مطالعہ میں خرچ کئے جاتے رہے۔ زبان کا اچھی طرح نہ جاننا تبلیغ کے راستہ میں بہت حد تک روک بن جاتا ہے۔ احباب دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر زبان سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں بزرگان کرام کی خدمت میں نہایت ہی عاجزانہ التماس ہے۔ کہ ہمارے مشن کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالےٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے ذرائع بہت ہی محدود و کمزور ہیں۔ مگر احباب کی دعائیں برکت کا موجب ہو سکتی ہیں۔ عیسائیت اپنے تمام مادی ذرائع سے کام لے رہی ہے جبکہ اس کے مقابلہ میں احباب خاص طور پر دعاؤں سے مدد نہ فرمائیں گے۔ کامیابی کی اتنی امید نہیں ہو سکتی۔ ہم اپنی طرف سے زور لگا رہے ہیں۔ احباب دعاؤں سے مدد فرمائیں۔ تا اسلام کا جھنڈا جلد از جلد اپنی پوری شان کے ساتھ تثلیث کدہ میں لہرا سکے۔ جزاکم اللہ۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اطمینان قلب کیونکر حاصل ہو سکتا ہے؟

(مرسلہ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری)

خاکسار نے ۳ مارچ ۱۹۰۵ء کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر برائے حصول اطمینان قلب کچھ سوالات کئے اس پر حضور علیہ السلام نے مجھ نالائق حیدر باز کو مندرجہ ذیل عملی زریں ہدایات ارشاد فرمائیں۔ یہ مجرب اکسیر ہدیہ ناظرین ہے۔

(خاکسار۔ محمد ابراہیم بقاپوری ۱۰۲/۳ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور)

خاکسار:۔ حضور اطمینان قلب کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔؟

حضور اقدسؑ:۔ قرآن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کا ذکر ایسی شے ہے جو قلوب کو اطمینان عطا کرتا ہے۔ جیساکہ فرمایا الا بذکر اللہ۔۔۔ تطمئن القلوب۔ پس جہاں تک ممکن ہو ذکر الٰہی کرتا رہے۔ اسی سے اطمینان حاصل ہو گا۔ ہاں اس کے واسطے صبر اور محنت درکار ہے اگر گھبرا جاتا اور تھک جاتا ہے تو پھر یہ اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا۔ دیکھو ایک کسان کس طرح محنت کرتا ہے اور پھر کس صبر اور حوصلہ کے ساتھ باہر اپنا غلہ بکھیر آتا ہے بظاہر دیکھنے والے یہی کہتے ہیں کہ اس نے دانے ضائع کر دیئے۔ لیکن ایک وقت آجاتا ہے کہ وہ ان بکھیرے ہوئے دانوں سے ایک خرمن جمع کرتا ہے وہ اللہ تعالےٰ پر حسن ظن رکھتا ہے۔ اور صبر کرتا ہے۔ اسی طرح پر مومن جب اللہ تعالےٰ کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر کے استقامت اور صبر کا نمونہ دکھاتا ہے تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے اس پر مہربانی کرتا ہے اور اسے وہ ذوق شوق اور معرفت عطا کرتا ہے۔ جس کا وہ طالب ہوتا ہے۔ یہ بڑی غلطی ہے جو لوگ کوشش اور سعی تو کرتے نہیں اور پھر چاہتے ہیں کہ ہمیں ذوق شوق اور معرفت اور اطمینان قلب حاصل ہو۔ جبکہ دنیوی اور سفلی امور کے لئے محنت اور صبر کی ضرورت ہے تو پھر خدا تعالےٰ کو پھونک مار کر کیسے پا سکتا ہے دنیا کے مصائب اور مشکلات سے کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اس راہ میں مشکلات کا آنا ضروری ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مصائب کا سلسلہ دیکھو۔ کس قدر لمبا تھا۔ تیرہ سال تک مخالفوں سے دکھ اٹھاتے رہے مکہ والوں کے دکھ اٹھاتے اٹھاتے طائف چلے گئے۔ تو وہاں سے بھی پتھر ہی کھائے پھر اور کوئی شخص ہے جو ان مصائب کے سلسلہ سے الگ ہو کر خدا شناسی کی منزلوں کو طے کرے۔

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہمیں کوئی محنت اور مشقت نہ کرنی پڑے۔ وہ بیہودہ خیال کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں صاف فرمایا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے اور وہ مجاہدہ اسی طریق پر ہو جس طرح کہ اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے۔ اس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ اور اسوہ حسنہ ہے۔ بہت سے لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو چھوڑ دیتے ہیں اور پھر سبز پوش یا گیروے پوش فقیروں کی خدمت میں جاتے ہیں کہ وہ پھونک مار کر کچھ بنا دیں۔ یہ بیہودہ بات ہے ایسے لوگ جو شرعی امور کی پابندیاں نہیں کرتے اور ایسے بیہودہ دعوے کرتے ہیں وہ خطرناک گناہ کرتے ہیں اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول سے بھی اپنے مراتب کو بڑھانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہدایت دینا اللہ تعالےٰ کا فضل ہے اور وہ مشت خاک بن کر خود ہدایت دینے کے مدعی ہوتے ہیں اصلی وہ اور گر خدا شناسی کا دعا ہے اور پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے۔ ایک پنجابی فقرہ ہے

منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

حقیقت میں جب تک انسان دعاؤں میں اپنے آپ کو اس حالت تک نہیں پہنچا لیتا کہ گویا اس پر موت وارد ہو جاوے اس وقت تک باب رحمت نہیں کھلتا۔ خدا تعالےٰ میں زندگی ایک موت کو چاہتی ہے۔ جب تک انسان اس تنگ دروازہ سے داخل نہ ہو کچھ نہیں۔ خداجوئی کی راہ میں لفظ پرستی سے کچھ نہیں بنتا۔ بلکہ یہاں حقیقت سے کام لینا چاہیئے۔ جب طلب صادق ہو گی تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اسے محروم نہیں کرے گا۔

خاکسار:۔ استقامت بھی تو ملنی چاہیئے؟

حضرت اقدسؑ:۔ ہاں یہ سچ ہے کہ استقامت ہونی چاہیئے اور یہ استقامت بھی اللہ تعالےٰ کے فضل اور کرم ہی سے ملتی ہے ایک ادنے درجہ کا فقیر بھی ایک بخیل سے بخیل انسان کے دروازے پر جب دھرنا مارتا ہے تو کچھ نہ کچھ لے کر ہی اٹھتا ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ تو رحیم کریم خدا ہے یہ ناممکن ہے کہ کوئی اس کے دروازہ پر گرے اور خالی اٹھے اگر چاہتے ہو کہ ساری مرادیں پوری ہو جاویں تو یہ اسی کے ہی فضل سے ہوں گی۔ بعض اوقات انسان کو یہ بھی دھوکہ لگتا ہے کہ فلاں مراد پوری نہیں ہوئی۔ حالانکہ بات یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ احتیاج سے ہی انسان کو بری کر دیتا ہے۔ لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کا گذر ایک فقیر پر ہوا جس کے پاس صرف ستر پوشی کو چھوٹا سا پارچہ تھا۔ مگر وہ بہت خوش تھا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا کہ تو اسقدر خوش کیوں ہے؟ فقیر نے جواب دیا کہ جس کی ساری ہی مرادیں پوری ہو جاویں۔ وہ خوش نہ ہو تو اور کون ہو۔ بادشاہ کو بڑی حیرانی ہوئی اس نے پوچھا کہ تیری ساری مرادیں پوری ہو گئی ہیں۔ فقیر نے کہا کہ کوئی مراد ہی نہیں رہی حقیقت میں حصول مراد دو ہی قسم کا ہوتا ہے یا پانے یا ترک۔ غرض بات یہی ہے کہ خدا یابی اور خدا شناسی کے لئے ضروری امر یہی ہے کہ انسان دعاؤں میں لگا رہے۔ زنانہ حالت اور بزدلی سے کچھ نہیں ہوتا۔ اس راہ میں مردانہ قدم اٹھانا چاہیئے۔ ہر قسم کی تکلیفوں کے برداشت کرنے کو تیار ہونا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ کو مقدم کرلے اور گھبرائے نہیں پھر امید کیجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل دستگیری کرے گا۔ اور اطمینان عطا فرمائیگا ان باتوں کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان تزکیہ نفس کرے۔ جیسا کہ فرمایا ہے

قد افلح من زکّٰھا

خاکسار:۔ دعا جب تک دل سے نہ اٹھے کیا فائدہ ہو گا؟

حضرت اقدسؑ:۔ میں اسی لئے تو کہتا ہوں۔ کہ صبر کرنا چاہیئے اور کبھی اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے خواہ دل چاہے یا نہ چاہے۔ کشاں کشاں مسجد میں چلے آؤ۔ کسی نے ایک بزرگ سے پوچھا۔ میں نماز پڑھتا ہوں مگر وساوس رہتے ہیں۔ اس نے کہا کہ تو نے ایک حصہ پر تو قبضہ کر لیا۔ دوسرا بھی حاصل ہو جائے گا۔

نماز پڑھنا بھی تو ایک فضل ہے اس پر مداومت کرنے سے دوسرا بھی انشاء اللہ مل جائے گا۔ اصل بات یہ ہے کہ ایک فعل انسان کا ہوتا ہے۔ اس پر نتیجہ مرتب کرنا ایک دوسرا فعل ہوتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کا فعل ہے۔ سعی کرنا مجاہدہ کرنا یہ تو انسان کا اپنا فعل ہے۔ اس پر پاک کرنا استقامت بخشنا یہ اللہ تعالےٰ کا فعل ہے۔

بھلا جو شخص جلدی کریگا۔ کیا اس طریق پر وہ جلد کامیاب ہو جائیگا۔ یہ جلد بازی انسان کو خراب کرتی ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ دنیا کے کاموں میں بھی اتنی جلدی کوئی امر نتیجہ خیز نہیں ہوتا۔ آخر اس پر کوئی وقت اور میعاد گذرتی ہے۔ زمیندار بیج بو کر ایک عرصہ تک صبر کے ساتھ اس کا انتظار کرتا ہے۔ بچہ بھی نو مہینے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ پہلی ہی خلوت کے بعد بچہ پیدا ہو جاوے تو لوگ اسے بیوقوف کہینگے یا نہیں۔ پھر جب دنیوی امور میں قانون قدرت کو اس طرح پر دیکھتے ہو۔ تو یہ کیسی غلطی اور نادانی ہے کہ دینی امور میں انسان بلا محنت و مشقت کے کامیاب ہو جاوے۔ جس قدر اولیاء۔ ابدال مرسل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کبھی گھبراہٹ اور بزدلی اور بے صبری ظاہر نہیں کی وہ جس طریق پر چلے ہیں۔ اسی طریق کو اختیار کرو۔ اگر کچھ پانا ہے بغیر اس راہ کے تو کچھ مل نہیں سکتا۔ اور میں یقیناً کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ انبیاء علیہم السلام کو اطمینان جب نصیب ہوا ہے تو ادعونی استجب لکم پر عمل کرنے سے ہی ہوا ہے۔

مجاہدات عجیب اکسیر ہیں۔ سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے کیسے کیسے مجاہدات کئے۔ ہندوستان میں جو اکابر گذرے ہیں۔ جیسے معین الدین چشتی اور فرید الدین رحمہما اللہ ان کے حالات پڑھو تو معلوم ہو کہ کیسے کیسے مجاہدات ان کو کرنے پڑے ہیں۔ مجاہدہ کے بغیر حقیقت کھلتی نہیں۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ فلاں فقیر کے پاس گئے اور اس نے توجہ کی تو قلب جاری ہو گیا۔ یہ کچھ بات نہیں۔ ایسے ہندو فقیر کے پاس بھی جاری ہوتے ہیں۔ توجہ کچھ چیز نہیں ہے یہ ایک ایسا عمل ہے۔ جس کے ساتھ تزکیہ نفس کی کوئی شرط نہیں ہے نہ اس میں کفر و اسلام کا کوئی امتیاز ہے۔ انگریزوں نے اس فن میں آج کل وہ کمال کیا ہے کہ کوئی دوسرا کیا کریگا میرے نزدیک یہ بدعات اور محدثات ہیں۔ شریعت کی اصل غرض تزکیہ نفس ہوتی ہے

اور انبیاء علیہم السلام اسی مقصد کو لے کر آتے ہیں۔ اور وہ اپنے نمونہ اور اسوہ سے اس راہ کا پتہ دیتے ہیں۔ جو تزکیہ نفس کی حقیقی راہ ہے وہ چاہتے ہیں اللہ تعالےٰ کی محبت دلوں میں پیدا ہو اور شرح صدر حاصل ہو۔

میں بھی اسی منہاج نبوت پر آیا ہوں۔ پس اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ میں کسی ٹوٹکے سے قلب جاری کر سکتا ہوں تو یہ غلط ہے۔ میں تو اپنی جماعت کو اسی راہ پر پہنچانا چاہتا ہوں۔ جو ہمیشہ سے انبیاء علیہم السلام کی راہ ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی وحی کے ماتحت طیار ہوتی ہے پس اور راہ وغیرہ کا ذکر آپ ہماری کتابوں میں نہ پائیں گے اور نہ اسکی ہم تعلیم دیتے ہیں اور نہ ضرورت سمجھتے ہیں۔ ہم تو یہی بتاتے ہیں کہ نمازیں سنوار سنوار کر پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو۔

خاکسار:- حضور نمازیں پڑھتے ہیں مگر منہیات سے باز نہیں رہتے اور اطمینان نہیں حاصل ہوتا ہے۔

حضرت اقدس ؑ: نمازوں کے نتائج اور اثر تو تب پیدا ہوں۔ جب نمازوں کو سمجھ کر پڑھو۔ بجز کلام الٰہی اور ادعیہ ماثورہ کے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔ اور پھر ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو۔ یہی ایک امر ہے۔ جس کی بار بار تاکید کرتا ہوں کہ تھکو اور گھبراؤ نہیں۔ اگر استقلال اور صبر سے اس راہ کو اختیار کرو گے۔ تو انشاء اللہ یقیناً ایک نہ ایک دن کامیاب ہو جاؤ گے۔ ہاں یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ ہی کو مقدم کرو اور دین کو دنیا پر ترجیح دو۔ جب تک انسان اپنے اندر دنیا کا کوئی حصہ بھی پاتا ہے وہ یاد رکھے کہ ابھی وہ اس قابل نہیں کہ دین کا نام بھی لے۔

یہ بھی ایک غلطی لوگوں کو لگ رہی ہے۔ کہ دنیا کے بغیر دین حاصل نہیں ہوتا۔ انبیاء علیہم السلام جب دنیا میں آتے ہیں کہ انہوں نے دنیا کے لئے سعی اور مجاہدہ کیا ہے یا دین کے لئے۔

اور باوجود اس کے کہ ان کی ساری توجہ اور کوشش دین ہی کے لئے ہوتی ہے۔ پھر کیا وہ دنیا میں نامراد رہے ہیں؟ کبھی نہیں۔ دنیا خود ان کے قدموں پر آگری ہے یہ یقیناً سمجھو کہ انہوں نے دنیا کو گویا طلاق دیدی تھی۔ لیکن یہ ایک عام قانون قدرت ہے۔ کہ جو لوگ خدا کی طرف سے آتے ہیں۔ وہ دنیا کو ترک کرتے ہیں۔ اس سے یہ مراد ہے کہ وہ دنیا کو اپنا مقصود اور غایت نہیں ٹھیراتے اور دنیا ان کی خادم اور غلام ہو جاتی ہے جو لوگ برخلاف اس کے دنیا کو اپنا اصل مقصود ٹھیراتے ہیں خواہ وہ دنیا کو کسی قدر بھی حاصل کرلیں۔ مگر آخر ذلیل ہوتے ہیں۔ سچی خوشی اور اطمینان اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے عطا ہوتا ہے یہ مجرد دنیا کے حصول پر منحصر نہیں ہے۔ اسلئے ضروری امر ہے کہ ان اشیاء کو اپنا معبود نہ ٹھیراؤ اللہ تعالےٰ پر ایمان لاؤ اور اسی کو یگانہ و یکتا معبود سمجھو۔ جب تک انسان ایمان نہیں لاتا کچھ نہیں اور ایسا ہی نماز روزہ میں اگر دنیا کو کوئی حصہ ملتا ہے تو وہ نماز روزہ میں اسے منزل مقصود تک نہیں لے جا سکتا۔ بلکہ محض خدا کے لئے ہو جاوے

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا سچا مصداق ہو تب مسلمان کہلا سکتا ہے

ابراہیم علیہ السلام کی طرح صادق اور وفادار ہونا چاہیئے۔ جس طرح پر وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرنے پر آمادہ ہو گئے اسی طرح انسان ساری دنیا کی خواہشوں اور آرزؤں کو جب تک قربان نہیں کر دیتا کچھ نہیں بنتا۔ میں سچ کہتا ہوں۔ کہ جب انسان اللہ تعالےٰ پر ایمان لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف اسکو ایک جذبہ پیدا ہو جاوے۔ اس وقت اللہ تعالےٰ خود اس کا متکفل اور کارساز ہو جاتا ہے اللہ تعالےٰ پر کبھی بدظنی نہیں کرنی چاہیئے اگر نقص اور خرابی ہوگی تو ہم میں ہوگی۔ پس یاد رکھو کہ جب تک انسان خدا کا نہ ہو جاوے۔ بات نہیں بنتی اور جو شخص اللہ تعالےٰ کے لئے ہو جاتا ہے۔ اس میں شتاب کاری نہیں رہتی مشکل یہی ہے کہ لوگ جلد گھبرا جاتے ہیں اور پھر شکوہ کرنے لگتے ہیں۔

خاکسار:- ابتدائی منزل اس مقصد کے حصول کی کیا ہے؟

حضرت اقدس ؑ:- ابتدائی منزل یہی ہے کہ جسم کو اسلام کا تابع کرے۔ جسم ایسی چیز ہے جو ہر طرف لگ سکتا ہے۔ نادار زمینداروں کو کون سکھاتا ہے۔ جو جلیٹھ ہاڑ کی سخت دھوپ میں باہر جا کر کام کرتے ہیں اور سخت سردیوں میں آدھی آدھی رات کو اٹھکر باہر جاتے اور ہل چلاتے ہیں پس جسم کو جس طریق پر لگاؤ اسی طریق پر لگ جاتا ہے ہاں اسکے لئے ضرورت ہے عزم کی کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ مٹی کھایا کرتا تھا۔ بہت تجویزیں کی گئیں مگر وہ باز نہیں رہ سکتا تھا۔ آخر ایک طبیب آیا اور اس نے دعوےٰ کیا۔ کہ میں اسکو روک دونگا۔ چنانچہ اس نے بادشاہ کو مخاطب کرکے کہا ایہا الملک این عزم الملوک یعنی اے بادشاہ وہ بادشاہوں والا عزم کہاں گیا؟ یہ سنکر بادشاہ نے کہا اب میں مٹی نہ کھاؤنگا۔ پس عزم مومن بھی تو کوئی چیز ہے

خاکسار:- عزم کرنے تو آپ کی کیا ضرورت ہے

حضرت اقدس ؑ:- آپ لوگوں کے نفوس صافیہ نے مجھے مبعوث کیا ہے۔ بات یہ ہے کہ جب نفوس صافیہ کا جذبہ ہوتا ہے۔ تو محمد و معاون بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ صحابہ کے دل اچھے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک رسول بھی پیدا کر دیا۔

ایسا ہی کہتے ہیں۔ کہ مکہ سے جو مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ اس میں بھی یہی سر تھا۔ کہ وہاں اصلاح پذیر قلوب کا ایک جذب تھا۔

(منقول از الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۵ء)

چند سوالات اور اُن کے جواب

دفتر نشر و اشاعت ربوہ میں ماموں کانجن کے کسی صاحب نے چند سوالات ارسال فرمائے ہیں۔ اور لکھا ہے کہ الفضل میں ان کا جواب شائع کر دیا جائے۔ سوالات بھیجنے والے دوست نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔ جس کی حکمت سمجھ میں نہیں آتی۔ بہرحال جوابات حسب ذیل ہیں:-

سوال ۱ ہر نبی کی علیحدہ اُمت ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب ۱ نہیں

سوال ۲ حضرت مرزا صاحب نے مانا کہ مجدد۔ امام مہدی اور مسیح موعود کا دعویٰ کیا۔ لیکن نبی ہونے کا دعویٰ بھی کر دیا۔ آیا ایک وقت میں اتنے دعوے ہو سکتے ہیں۔

جواب ۲ آپ کو حضرت مرزا صاحب کے مجدد اور نبی ہونے پر اعتراض ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی اپنی زبانی اول المؤمنین حکایۃً بیان فرماتا ہے۔ پھر ہجرت کے پانچویں سال تک آپ محض نبی۔ اٹھارویں سال میں آپ کو خاتم النبیین کے خطاب سے سرفراز فرمایا گیا۔ پھر آپ موعود تورات۔ موعود انجیل۔ بلکہ موعود کل ادیان بھی ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ ہر مذہب کے ماننے والے تمنے والے موعود کا نام اپنی اپنی زبان میں الگ الگ رکھتے ہیں۔ اب کیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی آپ اعتراض کریں گے؟ کہ حضور کیوں تمام ادیان کے موعود ہیں؟

سوال ۳ نبی کی تعلیم دینی ہوتی ہے اور بذریعہ اللہ تعالیٰ کے۔ لیکن مرزا صاحب نے تو دنیوی طور پر تعلیم حاصل کی۔

جواب ۳ بخاری شریف میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے متعلق صاف لکھا ہے کہ آپ نے جرہم قبیلہ سے عربی زبان سیکھی۔ لکھا ہے تعلم منھم العربیۃ۔ پھر قرآن مجید میں سورہ کہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہوں نے ایک مرد صالح کی خدمت میں عرض کی۔ کہ ھَلْ اَتَّبِعُکَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا۔ کہ اگر آپ مجھے ہدایت کی باتیں سکھانے پر آمادہ ہوں۔ تو میں آپ کی پیروی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ یہاں آپ کا کلیہ کہاں گیا۔ کہ نبی صرف اللہ تعالیٰ سے ہی براہ راست علم حاصل کرتا ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی عربی زبان براہ راست اللہ تعالیٰ سے حاصل نہیں کی۔ بلکہ خویش و اقارب اور ہم وطن لوگوں سے ہی عام انسانوں کی طرح سیکھی ہے۔ ورنہ کیوں فارسی۔ انگریزی اور ترکی وغیرہ میں آپ نے کلام نہیں کیا؟

سوال ۴:- سابقہ انبیاء میں سے کسی ایک کا بھی فوٹو نہیں

جواب ۴ کیمرہ کی ایجاد ہی اب ہوئی ہے۔ آپ کیمرہ کی ایجاد کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ کسی مامور اور نبی کے وجود سے ہمیں اطلاع دیں۔ ہم انشاء اللہ فوٹو پیش کر دیں گے۔

جامع جواب:- آپ کے تمام سوالوں کا جامع جواب یہ ہے کہ یہ تمام سوالات آپ کے من گھڑت ہیں۔ نہ قرآن مجید کی کسی تعلیم کی بنا پر آپ سوالات کر سکتے ہیں نہ احادیث کی بنا پر۔ سوالات کرتے وقت سب سے پہلے آپ کو یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ آپ کس اصل کی بنا پر کوئی سوال کر رہے ہیں

(مہتمم نشر و اشاعت)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ متوجہ ہوں

آج کل ووٹ سازی کا کام شروع ہے۔ اور سرکاری اہلکار گھر گھر پہنچکر ووٹروں کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں۔ ہر وہ شخص خواہ مرد ہو یا عورت ووٹر بن سکتا ہے۔ جس کی عمر ۲۱ سال یا ۲۱ سے زیادہ ہو۔ تمام پریذیڈنٹ و سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے تمام ووٹروں کا نام اپنی نگرانی میں درج فہرست کرائیں۔ اور اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ جماعت میں سے کوئی ایسا مرد یا عورت باقی نہ رہ جائے جس کا نام ووٹروں کی لسٹ میں درج ہونے سے رہ جائے (امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست دعا

شیخ محمد رفیق صاحب امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ چند دن سے بعارضہ درد جگر بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (محمد حنیف ناصر)

اقوال و افکار

"اگرچہ میں اتنا خوش نصیب نہیں تھا۔ کہ اس عظیم المرتبت رہنما قائد اعظم محمد علی جناح سے شرف ملاقات حاصل کرتا۔ تاہم میں نے مرحوم کے متعلق بہت کچھ پڑھا اور سنا ہے۔ ہم برما والوں کے دلوں میں مرحوم کی بے حد عزت ہے۔ مرحوم نہ صرف پاکستان بلکہ فی الحقیقت۔ کل عالم کے رہنما تھے۔

(جنرل ون نائب وزیر اعظم برما۔ ۲۰ اگست کو قائد اعظم کے مزار پر خطاب)

عمارتیں بنیادوں پر کھڑی ہوا کرتی ہیں۔ اگر بنیاد استوار ہو تو عمارت بھی استوار ہو گی۔ اگر بنیاد کمزور ہو تو مخالف ہوا کا ایک جھونکا بھی اُسے ملبے کا ڈھیر بنا دینے کے لئے کافی ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے ہمارے ملک کا سنگ بنیاد استوار ہو گیا ہے۔

(گورنر جنرل پاکستان یوم استقلال کے موقعہ پر قوم کو پیغام)

ہندوستان میں وثوق کے ساتھ پیشگوئیاں کی گئی تھیں کہ مسلمان اپنی جداگانہ مملکت کو نہیں چلا سکیں گے۔ لیکن آج پاکستان کا نظم و نسق نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اور بعض باتوں کے لحاظ سے اس کی حالت اس کے وسیع تر ہمسایہ کے لئے قابل رشک ہے۔

(گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ ماہ جون ۱۹۴۹ء)

یہ پرچم نہ صرف پاکستان کی خود مختاری اور آزادی بلکہ اس کے باشندوں کے انصاف مساوات اور بنیادی حقوق کی نشانی ہے۔

(ہز ایکسیلینسی مسٹر ایم اے۔ ایچ اصفہانی ۱۵ اگست کو پاکستانی سفارتخانہ میں پرچم کشائی کے موقعہ پر تقریر)

ہماری حکومت ایک مستحکم ترقی پسند اور جمہوری حکومت ہے۔ جو یہ تسلیم کرتی ہے کہ ہر شہری کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنی شخصیت کو ترقی دے۔ اور اپنی ذاتی کوششوں اور تجربوں سے فائدہ اُٹھائے۔

آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن

(۱۱ اگست کو [illegible] مباحثہ میں صدارتی تقریر)

جس دور سے ہم گذر رہے ہیں وہ آسان نہیں۔ لیکن پاکستان اپنے معمار قائد اعظم محمد علی جناح کے فیضان سے اور اپنے وزیر اعظم کی دانشمندانہ رہنمائی اور قیادت میں دنیا کی ممتاز ترین قوموں کی صف میں اپنا وہ بلند مرتبہ حاصل کرلیگا جس کا وہ حقدار ہے۔

(ہائی کمشنر آسٹریلیا متعینہ پاکستان یوم استقلال کے موقعہ پر پیام تہنیت)

اپنے اندر وہ صفات پیدا کیجئے۔ جو آپ کو اس قابل بنا دیں کہ آپ، اپنے ملک کو خوشحالی اور عظمت کی شاہراہ پر گامزن کر سکیں۔

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی

(اسلامیہ کالج کراچی میں تقریر)

پاکستان کا قیام تاریخ عالم کا ایک عظیم ترین واقعہ ہے۔ اور پاکستانی دو سال کے اس قلیل عرصہ میں نہایت ہمت و استقلال سے اپنی نئی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوئے ہیں۔

(آنریبل تھاکن نو وزیر اعظم برما، رنگون میں جشن پاکستان کے موقعہ پر تقریر)

قرون اولیٰ کی خواتین کے کارنامے اس قدر درخشاں ہیں۔ کہ تاریخ عالم میں ان کی نظیر نہیں ملتی دنیا نے آج تک حضرت خدیجہؓ۔ حضرت سارہؓ حضرت عائشہ صدیقہؓ اور حضرت فاطمہ زہرہؓ ایسی خواتین نہیں پیدا کیں۔

بیگم فضل الرحمٰن

(سرکاری زنانہ کالج میں جشن استقلال کے موقعہ پر تقریر)

آپ سیاست کے میدان کو چھوڑ کر اعلیٰ تعلیم حاصل کیجئے۔ اچھے شہری اور سپاہی بنیئے تاکہ اپنے ملک کی حقیقی خدمت کر سکیں۔ اور موقعہ آئے تو بہادری کے ساتھ اس کی حفاظت کر سکیں۔

بیگم لیاقت علی خان

(۱۳ اگست کو طلباء سے خطاب)

مصائب و مشکلات کے باوجود جن کا مقابلہ ہماری قوم کو کرنا پڑا اور گذشتہ سال ۱۱ ستمبر کو ہمارے محبوب رہنما قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی بے وقت وفات کے ناقابل تلافی نقصان کے باوجود آج ہم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط مستحکم اور متحد ہیں

ہز ایکسیلینسی ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی

یوم استقلال کے موقعہ پر پیام تہنیت

ہماری ثقافت کی بنیاد عرب ثقافت پر ہے۔ لہذا عرب ممالک کی ترقی و خوشحالی ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی عرب ممالک کے لئے بھی اتنی ہی اہم ہے۔

آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن

(۱۲ اگست کو پاکستان عرب کلچرل ایسوسی ایشن میں تقریر)

اگر مسلمان احکام اسلام کی پابندی کریں تو قومی زندگی میں رشوت ستانی اقربا نوازی اور جنبہ داری کے لئے کوئی گنجائش باقی نہ رہے۔

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی

(۲۴ اگست کو چٹاگانگ کے ایک جلسہ عام میں تقریر)

پتے درکار ہیں

ذیل کے فوجی کو معذوری کی پنشن دی جا چکی ہے لیکن ان کے موجودہ پتہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے پنشن سارٹیفکیٹ انہیں ابھی تک بھیجے نہیں جا سکے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے موجودہ پتہ سے آفیسر کمانڈنگ ریکارڈز اینڈ اکاؤنٹس ۱۴ پنجاب رجمنٹل سینٹر جہلم کو مطلع کریں۔

۲۶۵۰۱ سپاہی عبد الغنی ولد عبد اللہ موضع و ڈاکخانہ قادیان تحصیل بٹالہ۔ ضلع گورداسپور۔

چوہدری اباد ان صاحب کستوں مشرقی افریقہ سے اس جگہ ربوہ میں ۴۹/۹/۴ شام سے آئے ہوئے ہیں وہ اپنے مندرجہ ذیل رشتہ داروں کا پتہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ صاحب خود پڑھیں یا کوئی صاحب ان کو جانتے ہوں۔ یا ان کو علم ہو تو میرے توسط سے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں (۱) چوہدری احمد ولد چوہدری پیرا قوم گوجر گورسی ساکن موہر تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور)

(۲) چوہدری سلطان علی صاحب ساکن موہر تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور

(۳) چوہدری مولا بخش صاحب " " " "

نوٹ:۔ کریم پور ضلع جالندھر کے جملہ احمدی احباب بھی مندرجہ بالا اشخاص کو جانتے ہیں۔

(خاکسار شیخ محمد الدین جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ربوہ)

محکمہ قضاء کا ایک اعلان

مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب پٹواری ساکن سادھو کے ڈاکخانہ ڈوبالہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ ۴۹/۵/۲ کو وفات پا گئے ہیں۔ ان کا کچھ روپیہ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بطور امانت جمع ہے۔ چوہدری صاحب مرحوم کی اہلیہ نے اس روپیہ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ مرحوم کے جملہ ورثاء دفتر ہذا کو اپنے اسماء و پتہ سے مورخہ ۴۹/۹/۵ تک اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو روپیہ ادا کیا جائے (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

نیلام

عوام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مظفر گڑھ اور ڈھنڈی سٹیٹ (ضلع ڈیرہ غازیخان) میں علی الترتیب ۴۶ ۱۱ بوریاں اور ۷۰۰ من جو اب جو مغربی پنجاب سے پاکستان کے کسی بھی حصہ میں برآمد کیا جا سکتا ہے موجود ہے۔ متعلقہ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر صاحبان کو ان ذخیروں کی نیلامی کی تاریخوں کے تعین کے سلسلے میں ضروری ہدایت جاری کی جا رہی ہیں۔ خواہشمند اصحاب کو متعلقہ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر صاحب جو ان کے معائنہ کی سہولتیں بہم پہنچا کریں گے۔ کامیاب خریدار کو یہ ذخیرے ایک ہفتہ کے اندر اندر نقد قیمت ادا کر کے اُٹھانے ہونگے

نور محمد ڈائرکٹر ڈسٹری بیوشن و راشننگ
ڈپٹی سیکرٹری حکومت مغربی پنجاب
محکمہ سول سپلائیز

ضرورت رشتہ

(۱) ایک بہاری سید ڈاکٹر کے خاندان کی لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی خوش شکل۔ تربیت یافتہ اور انٹرنس پاس ہے۔ مذہب، خانہ داری۔ حفظان صحت۔ گھریلو تیمارداری۔ کاڑھنے۔ بننے اور سلائی کے کام میں ماہر ہے۔ لڑکا اردو زبان بولتا ہو۔ تو ترجیح دی جائے گی۔

(۲) اسی لڑکی کے بھائی کے لئے بھی رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا انٹرنس پاس ہے۔ اور خواہشمند ہے کہ اگر ممکن ہو۔ اپنے آئندہ ہونے والے خسر کی امداد سے کسی ٹیکنیکل کالج میں تعلیم جاری رکھے۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔

کیپٹن اے۔ ایس خان ایم بی بی ایس میڈیکل افسر۔ ڈاکخانہ بھیرا لوا ضلع شاہپور

یوگنڈا میں بے چینی۔ وزیر اعظم کی زندگی خطرے میں

نیروبی ۸ ستمبر۔ یوگنڈا میں وزیر اعظم مسٹر کوالیا کاگوا کو قتل کرنے پر اکسانے والے اشتہارات تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ اگرچہ بظاہر سکون معلوم ہوتا ہے۔ لیکن ان اشتہارات کی تقسیم سے اندرونی طور پر گڑبڑ کا پتہ چلتا ہے۔ یہ گڑبڑ اس وقت سے اندر اندر جاری ہے۔ جب سے اپریل کے مہینے میں یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا میں فساد ہوا تھا۔ اشتہارات میں اس افریقی جج کو بھی قتل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس نے اپریل کے فساد کے چیدہ لیڈران کے مقدمے کی سماعت کی تھی۔

موجودہ وزیر اعظم سے پہلے دو وزراء اعظم کو قتل کیا جا چکا ہے۔ اپریل کے مہینے میں کمیونسٹوں نے فساد کرایا تھا۔ اس فساد کا مقصد یہ تھا کہ یوگنڈا کے نوجوان بادشاہ کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنی وزارت کو تبدیل کر دیں۔ (اسٹار)

برطانوی بحری ہیڈ کوارٹر میں آگ لگ گئی

کولمبو ۸ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی بحری ہیڈ کوارٹر میں آگ جان بوجھ کر نقصان پہنچانے کے لئے لگائی گئی ہے۔ اس کے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے یہ ہیڈ کوارٹر پیر کے روز آگ لگ جانے کے باعث بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ اس تباہی کی وجہ کو معلوم کرنے کے لئے لنکا کی سی۔ آئی۔ ڈی کے افسر اعلیٰ حکومت کے ایک اور ماہر اور انگلیوں کے نشان کا سراغ لگانے کے ماہر کے ہمراہ روانہ ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک برطانوی بحری افسر برطانیہ سے تحقیقات کی عدالت قائم کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو رہا ہے بحری افسران نے بہت سخت حفاظتی اقدام اٹھائے ہیں اور تباہی کے علاقے میں آدھ میل دور تک کسی قسم کے فوٹو حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجہ سے جو چار بحری سپاہی شدید طور پر جل گئے ہیں ان کے نام مخفی رکھے گئے ہیں۔ (اسٹار)

بہاولپور لیگ کی تنظیم

بہاولپور ۸ ستمبر۔ کل یہاں کل پاکستان مسلم لیگ بہاولپور کی تنظیمی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بہاولپور میں مسلم لیگ کی شاخ قائم کرنے کے مسئلے پر گفت وشنید ہوئی کمیٹی کے کنوینر خان افتخار حسین خان ممدوٹ نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سابقہ شہری مسلم لیگ میں ہارون آباد اور تحصیل پور کی سب تحصیلوں کو بھی شامل کر لیا جائے۔ اور منتظمہ کمیٹی کے ہر ایک ممبر کو ہر ضلع میں لیگ کا ناظم مقرر کر دیا جائے۔ ضلع اور شہری مسلم لیگ کی منتظمہ کمیٹی ۱۱ اور ۷ ممبران پر مشتمل ہو گی۔ اور یہ کمیٹیاں ناظم کی نگرانی میں کام کرے گی۔

خان افتخار حسین میٹنگ کے فوراً ہی بعد پاکستان میل سے لاہور روانہ ہو گئے۔ کمیٹی کی آئندہ میٹنگ ۱۱ ستمبر کو منعقد ہو گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ خان افتخار حسین ممدوٹ کے علاوہ کل پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر یوسف خٹک بھی شرکت کریں گے۔ (اسٹار)

ہوائی جہاز سے ہدایات روانہ کرنے کا طریقہ

لندن ۸ ستمبر۔ بی سسٹر کے ہوائی مستقر پر جو تجربات کئے جا رہے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ عنقریب یہ ممکن ہو جائے گا کہ پولیس زمین پر لوگوں کو فضا میں سے ہدایات دے سکیگی۔

بہت بھیڑ بھاڑ میں جبکہ کوئی عوامی جشن وغیرہ ہوتا ہے تو پولیس آجکل ایک حلقہ سا ہوائی جہاز استعمال کرتی ہے اور آمد و رفت پر کنٹرول کرنے کے لئے اس ہوائی جہاز سے پولیس کی گشتی لاریوں کو ریڈیو کے ذریعہ ہدایات دی جاتی ہیں اور یہ موٹریں ہدایات عوام کو پہنچا دیتی ہیں۔ بہت سے ایسے مواقع ہیں جن میں اس قسم کی ایجاد کافی سودمند ہو سکتی ہے۔ ایک تو کسی گمشدہ شخص کے متعلق اطلاع دینے میں اور دوسرے جنگلوں میں آگ کے واقعات معلوم کرنے میں یہ طریقہ بہت مدد کر سکتا ہے۔

موجودہ تجربات میں یہ دریافت کر لیا گیا ہے کہ ایک ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرنے والے ہوائی جہاز سے جو ریڈیائی ہدایات موصول ہوں گی ان کو اچھی طرح سے ریڈیو کے ذریعے زمین پر لوگوں کو پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں مزید تجربات جاری ہیں۔ (اسٹار)

سمندری پودے خوراک کا جزو ہوں گے

لندن ۸ ستمبر۔ برطانوی ایسوسی ایشن کی ۱۹۴۹ء کی میٹنگ کے صدر پروفیسر للی نیوٹن کا کہنا ہے کہ مستقبل میں سمندری پودے انسانی خوراک کا ایک اہم جزو ہوں گے۔

سمندر سے کثیر التعداد نشوونما میں امداد دینے والے پودوں کے حاصل کرنے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تحقیقات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے ذریعے ہی ہم .... ان پودوں کو سمندر سے لامحدود تعداد میں حاصل کر سکتے ہیں (اسٹار)

برطانیہ اور پاکستان کے درمیان کسٹم ڈیوٹی کا معاہدہ

لندن ۸ ستمبر۔ کل رات دولت مشترکہ کے دفتر نے اعلان کیا ہے۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان کسٹم ڈیوٹی کے متعلق معاہدے کی غیر رسمی گفت وشنید جولائی کے مہینہ میں پاکستان کے وزیر تجارت اور برطانیہ کے بورڈ آف ٹریڈ کے صدر کے درمیان ہوئی تھی۔ اس غیر رسمی گفتگو میں تجارتی مسائل بھی زیر بحث آئے تھے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ آج کل دونوں حکومتیں اس کے متعلق غور وخوض کر رہی ہیں۔ جونہی مذاکرات کے لئے بنیادی اصولوں پر فیصلہ ہوا تفصیلات کو طے کر لیا جائے گا۔ اور کراچی میں مذاکرات شروع ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

چین کے سمندر میں وسیع پیمانے پر قزاقی

ہانگ کانگ ۸ ستمبر۔ جنوبی چین کی حالت خراب ہونے کے باعث سمندری قزاق بہت فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ لٹیرے بے خوف خطر جہازوں کو لوٹ رہے ہیں۔ آج سے کانٹن سے روانہ ہونے والی دو مزید کشتیوں نے آمد و رفت بند کر دی ہے کانٹن کی حکومت کو حفاظت کی اپیل کرتے ہوئے کمپنیوں نے کہا ہے۔ کہ رشوت کا مطالبہ کرنے والے خطوط کو نظر انداز کرنے کے باعث جہازوں پر مسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ حملے ہوئے ہیں۔ اور سمندری ڈاکو مشین گنیں اور سرنگیں استعمال کر رہے ہیں۔ اور بہت سے جہاز بے کار کھڑے ہوئے ہیں۔ اگرچہ چین کی فوجی کشتیاں ساحلی علاقے کا دورہ کرتی رہتی ہیں۔ یہاں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ ہانگ کانگ کی حکومت کو مداخلت کرنی چاہیئے۔ لیکن یہ کام مشکل ہے۔ کیونکہ حملے عام طور پر چین کے سمندر میں ہوتے ہیں۔ (اسٹار)

ادویات درآمد کرنے والوں کا اجلاس

کراچی ۸ ستمبر۔ فرماکیوٹیکل امپورٹرز ایسوسی ایشن پاکستان لمیٹڈ کا پہلا عام اجلاس آج یہاں ہوا۔ یہ ایسوسی ایشن ہول ایجنٹوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ کراچی کی تقریباً چالیس ادویات کی فرموں میں سے چوبیس اب اس انجمن کی رکن ہیں۔

صدر مسٹر ایل۔ اے۔ ایچ ڈکسن نے بتایا۔ کہ انجمن کا خیال سب سے پہلے ایک سرکاری محکمہ میں پیدا ہوا تھا۔ اور یہ انجمن بمبئی کی "یانڈ ال" ایسوسی ایشن کے خطوط پر قائم کی گئی ہے۔ چارٹرڈ بنک آف انڈیا آسٹریلیا اور چین۔ کراچی میں انجمن کا کھاتہ کھول دیا گیا ہے۔ مشرقی پاکستان کے لئے خط وکتابت کا ایک سیکرٹری مقرر کیا جائے گا۔ پاکستان میڈیکل سروس کے سابق ڈائرکٹر جنرل کرنل جلال شاہ نے بھی جلسہ میں تقریر کی۔

وزیر اعظم کوئٹہ میں تشریف لیجائینگے

کوئٹہ ۸ ستمبر۔ یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان اس ماہ کے وسط میں کوئٹہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ یہاں چار روز قیام فرمائیں گے۔ (اسٹار)

مسلمان عورتوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہیئے

جوہانسبرگ ۸ ستمبر۔ ترکی کی خاتون ڈاکٹر خیر النساء عطاء اللہ نے جو ان دنوں جوہانسبرگ میں مقیم ہیں۔ شہر کے قریب انڈین گورنمنٹ اسکول میں عورتوں اور بچوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے پاکستانی اور ہندوستانی والدین سے اپیل کی۔ کہ وہ لڑکیوں کو ہائی سکول تک تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیں۔ آپ نے کہا۔ کہ مسلمان لڑکیوں کے اس رواج کو ختم کر دینا چاہیئے کہ وہ ۱۳ یا ۱۴ سال کی عمر میں اسکول چھوڑ دیتی ہیں اور گھر میں بیٹھ جاتی ہیں۔ کیونکہ بغیر اعلیٰ تعلیم کے اس جدید دور کی دنیا میں وہ کارآمد شہری نہیں بن سکتیں۔ ترکی میں خود اُن کے والدین نے انہیں تعلیم دلائی تھی اور وہ اس کے لئے اُن کی ممنون ہیں۔ کیونکہ اُس زمانے میں یہ ایک دلیری کا کام تھا۔

روڈپورٹ انڈین گورنمنٹ اسکول میں مخلوط تعلیم دی جاتی ہے۔ اور اس میں دو سو مسلمان بچے وبچیاں ہیں۔ (اسٹار)

ایرانی طلبہ تعلیم حاصل کرنے باہر جائینگے

طہران ۸ ستمبر۔ جنگ سے قبل ایرانی طلبہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے حکومت کے خرچ پر بیرونی ممالک جایا کرتے تھے۔ حکومت نے اب اسکیم کا احیاء کر دیا ہے۔ لیکن جنگ سے قبل کی نسبت اب باہر جانے والے طلبہ کی تعداد کم ہو گی۔ نئی اسکیم کے تحت جو پہلا گروہ تعلیم حاصل کرنے جائیگا اس میں طب کے بارہ طلبہ آبپاشی کے ۴ طلبہ زرعی سائنس کے ۴ طلبہ شامل ہیں۔ جب وہ واپس ایران آئیں گے۔ تو ان کو حکومت کی ملازمت کرنی پڑے گی۔ اس لازمی ملازمت کا عرصہ غیر ممالک میں تعلیم کے عرصہ سے دو چند ہو گا۔ (اسٹار)

کراچی کی اقتصادی کانفرنس

بیروت ۸ ستمبر۔ لبنان کی حکومت نے ایک گشتی خط جاری کیا ہے۔ اس میں تجارتی اور اقتصادی حلقوں کو کراچی میں منعقد ہونے والی اقتصادی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سرکاری طور پر بھی اس کانفرنس میں شرکت کرے گی۔ (اسٹار)

امیر منصور کو برطانیہ کی دعوت

لندن ۸ ستمبر۔ سعودی عرب کے [illegible] برطانوی حکومت کی دعوت پر آج برطانیہ پہنچ گئے ہیں۔ آجکل آپ فرانس میں علاج کرا رہے ہیں۔ (اسٹار)